سوال

(440)آپ ﷺ کی قبر پر حاضر ہو کر درود پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر حاضر ہو کر الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ! پڑھنا افضل ہے یا درود ابراہیمی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یاد رہے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی عادت نہیں تھی کہ مدینہ شریف میں رہتے ہوئے سلام کے لیے وہ قبر اطہر پر حاضری دیتے ہوں صرف عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے جب وہ سفر سے واپس آتے تو" صلوۃ وسلام " کے لیے قبر مبارک پر حاضری دیتے جب کہ عام صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کا معمول یہ تھا کہ بلا تخصیص قبر وہ ثابت شدہ مقامات پر ثابت شدہ درود پڑھتے تھے لہذا افضل ترین عمل یہی ہے البتہ سفری صورت میں صحابی کی اقتداء میں قبر مبارک پر "صلوۃ سلام "کا محض جواز ہے تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو : (جلاء الافہام تالیف ابن القیم)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص735

محدث فتویٰ